رہنمائے دکن

7 MAR 2019

# دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے امین ومحافظ: پروفیسر حسن عباس

## شعبۂ فارسی کے قومی سمینار کا افتتاح۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، مولانا خالد سیف اللہ رحمانی ودیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ 6 مارچ (پریس نوٹ) دینی مدارس زبان، ادب و ثقافت کے امین ومحافظ ہوتے ہیں۔ مدارس کے باعث سارے ملک میں علوم کو فروغ ملا۔ مدارس میں دینی علوم وفنون یعنی فقہ، عربی وفارسی قواعد کے علاوہ علم ہندسہ، اخلاقیات ودیگر علوم بھی پڑھائے جاتے تھے۔ رامپور کا مدرسہ عالیہ جس کا قیام 1774 میں عمل میں آیا تھا، وہاں اساتذہ کی تعداد 500 تک پہنچ چکی تھی۔ یہاں پر تمام علوم وفنون کا درس دیا جاتا تھا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، اتر پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے 2 روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ سمینار کا عنوان ”ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم و فنون کے فروغ میں مدارس کے حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)“ تھا۔ پروفیسر عباس نے بتایا کہ مدارس کے زیر اثر محض دینی کتب کا ہی نہیں بلکہ کئی اہم کتب کا فارسی میں ترجمہ ہوا ہے۔ اخلاقیات پر مبنی کئی کتابوں کا سنسکرت اور ہندی سے فارسی تراجم ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف اہم کتب کے کئی کئی تراجم منظر عام پر آجاتے ہیں۔ اس سے دیگر اہم کتب نے تراجم نہیں ہو پاتے اور لوگ اس کے فیض سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس لیے جن اہم کتب کے تراجم ہو چکے ان کی فہرست کی تیاری ضروری ہے۔ انہوں نے تاریخی حوالوں سے ہندوستان میں فارسی کی ترویج کے متعلق بتایا اور کہا کہ سکندر لودھی کے عہد میں غیر مسلم افراد نے بھی فارسی پڑھنی شروع کی۔ انہوں نے اردو یونیورسٹی کو مولانا ابوالکلام آزاد کے خوابوں کی تعبیر قرار دیا جہاں علوم کی تعلیم کا اردو میں نظم ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو ذریعہ سے اپنی اسکولی تعلیم پوری کی۔ وہ سائنس پڑھنا چاہتے تھے لیکن اردو میں مواد دستیاب نہ تھا۔ اس لیے انہوں نے خود ماہنامہ ”سائنس“ کا اجرا کیا۔ سائنس لکھتے لکھتے انہیں قرآن کو ترجمہ سے پڑھنے کا موقع ملا اور انہیں محسوس ہوا کہ یہی مقصدِ حیات ہے۔ قرآن میں اس کے فرض ہونے کا حکم ہے لیکن لوگ اس کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ قرآن کی پہلی وحی میں اللہ کے نام سے پڑھنے کا حکم ہے۔ یہاں پر لوگ سمجھ نہیں پاتے اور اخلاقیات سے دور ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی جانور کی کلوننگ ہوسکتی ہے لیکن کسی انسان کی نہیں۔ کیونکہ انسان ایک معاشرے سے نکل کر آتا ہے۔ اس ماحول کی عدم فراہم کے باعث کسی انسان کا کلون تیار کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کے میدان میں مسلمانوں کا اہم کارنامہ تجربات کا آغاز ہے۔ اس سے قبل سائنس محض فلسفہ کی حد تک تھی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بچوں میں سوال کرنے کی عادت کو بڑھاوا دینا چاہیے۔ جواب سے بچنے کے لیے ان پر رعب جھاڑنا گویا بچوں کی نشو ونما کو روکنے کے مترادف ہے۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، شیخ الجامعہ، المعہد العالی، حیدرآباد نے کہا کہ جہاں مولانا حالی کو اردو شاعری محض شراب وکباب کی نظر آئی وہیں علامہ اقبال نے بھی شعرا وادباء کے ذہنی دیوالیہ پن کی شکایت کی۔ پھر جب کمیونزم کا غلبہ ہوا تو شاعری میں روزگار کے مسائل نظر آئے۔ اگر کہیں اخلاقیات کی شاعری نظر آبھی جاتی تو اسے مذہبی قرار دے کر ادب سے خارج کردیا جاتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اچھے انداز میں کسی بات کو پیش کرنا تعمیری ادب ہے۔ اردو ادب کی ابتداء خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ کی ”معراج العاشقین“ سے ہوتی ہے۔ مدارس کے فارغین نے کئی لغتیں بھی تحریر کیں۔ جس سے یقینی طور پر زبان کو فائدہ ہوا۔ مکتوبات، ڈرامے، افسانے وغیرہ تو زبان کا حصہ ہیں لیکن اسے پھلنے پھولنے کے لیے اس میں سائنسی علوم کے ذخائر کی بھی ضرورت ہے۔ مولانا رحیم الدین انصاری، صدرنشین، تلنگانہ اردو اکیڈیمی نے کہا کہ مدارس کو نبی کریم کا گھر قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مانو اور اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے اردو کے کاز کے لیے کام کرنے کے خواہاں ہیں۔ حجۃ الاسلام ڈاکٹر سید نثار حسین، رکن تلنگانہ وقف بورڈ نے دینی مدارس کے طلبہ کو اردو یونیورسٹی میں چلائے جارہے رابطہ (برج) کورسز میں داخلہ لینے کی صلاح دی۔ ڈاکٹر رضوانہ زرین، پرنسپل جامعۃ المومنات، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر رضوان احمد، ڈائرکٹر سمینار نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی، صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر جنید احمد، اسسٹنٹ پروفیسر فارسی نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر عصمت جہاں، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر مصطفیٰ اطہر نے انتظامات کی نگرانی کی۔ میر مصطفیٰ علی کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فضیل، گیسٹ فیکلٹی، عربی کی کتاب ”افکار و خواطر“ کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔

۴۵

اعتماد

7 MAR 2019

# دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے محافظ: پروفیسر حسن عباس

## اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی کا قومی سمینار۔ ڈاکٹر اسلم پرویز، مولانا رحمانی ودیگر کے خطابات

حیدرآباد۔ 6 / مارچ (پریس نوٹ) دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے امین و محافظ ہوتے ہیں۔ مدارس کے باعث سارے ملک میں علوم کو فروغ ملا۔ مدارس میں دینی علوم وفنون یعنی فقہ، عربی و فارسی قواعد کے علاوہ علم

ہندسہ، اخلاقیات و دیگر علوم بھی پڑھائے جاتے تھے۔ رامپور کا مدرسہ عالیہ جس کا قیام 1774 میں عمل میں آیا تھا، وہاں اساتذہ کی تعداد 500 تک پہنچ چکی تھی۔ یہاں پر تمام علوم وفنون کا درس دیا جاتا تھا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، اتر پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے 2 روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ سمینار کا عنوان ''ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم وفنون کے فروغ میں مدارس کا حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)'' تھا۔ انھوں نے اردو یونیورسٹی کو مولانا ابوالکلام آزاد کے خوابوں کی تعبیر قرار دیا جہاں علوم کی تعلیم کا اردو میں نظم ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں کہا کہ انھوں نے اردو سے اپنی اسکولی تعلیم پوری کی۔ وہ سائنس پڑھنا چاہتے تھے لیکن اردو میں مواد دستیاب نہ تھا۔ اس لیے انھوں نے خود ماہنامہ ''سائنس'' کا اجرا کیا۔ سائنس لکھتے لکھتے انہیں قرآن کو ترجمہ سے پڑھنے کا موقع ملا اور انہیں محسوس ہوا کہ یہی مقصدِ حیات ہے۔ قرآن میں اس کے فرض ہونے کا حکم ہے لیکن لوگ اس کو نظر انداز کردیتے ہیں۔ قرآن کی پہلی وحی میں اللہ کے نام سے پڑھنے کا حکم ہے۔ یہاں پر لوگ سمجھ نہیں پاتے اور اخلاقیات سے دور ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی جانور کی کلوننگ ہوسکتی ہے لیکن کسی انسان کی نہیں۔ کیونکہ انسان ایک معاشرے سے نکل کر آتا ہے۔ اس ماحول کی عدم فراہمی کے باعث کسی انسان کا کلون تیار کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کے میدان میں مسلمانوں کا اہم کارنامہ تجربات کا آغاز ہے۔ اس سے قبل سائنس محض فلسفہ کی حد تک تھی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بچوں میں سوال کرنے کی عادت کو بڑھاوا دینا چاہیے۔ جواب سے بچنے کے لیے ان پر رعب جھاڑنا گویا بچوں کی نشو ونما کو روکنے کے مترادف ہے۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی شیخ الجامعہ، المعہد العالی، حیدرآباد نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اچھے انداز میں کسی بات کو پیش کرنا تعمیری ادب ہے۔ اردو ادب کی ابتداء خواجہ بندہ نواز گیسو درازؒ کی ''معراج العاشقین'' سے ہوتی ہے۔ مدارس کے فارغین نے کئی لغتیں بھی تحریر کیں جس سے یقینی طور پر زبان کو فائدہ ہوا۔ مولانا رحیم الدین انصاری صدر نشین تلنگانہ اردو اکیڈیمی نے کہا کہ وہ مانو اور اردو اکیڈیمی کے اشتراک سے اردو کے کاز کے لیے کام کرنے کے خواہاں ہیں۔ ڈاکٹر سید نثار حسین رکن تلنگانہ وقف بورڈ نے دینی مدارس کے طلبہ کو اردو یونیورسٹی میں چلائے جارہے رابطہ (برج) کورسز میں داخلہ لینے کی صلاح دی۔ ڈاکٹر رضوانہ زرین پرنسپل جامعۃ المومنات، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر رضوان احمد، ڈائرکٹر سمینار نے ابتداء میں خیر مقدم کیا۔ پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی صدر شعبۂ فارسی نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر جنید احمد اسسٹنٹ پروفیسر فارسی نے شکریہ ادا کیا۔ شعبہ کے اساتذہ پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر عصمت جہاں، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر مصطفیٰ اطہر نے انتظامات کی نگرانی کی۔ میر مصطفیٰ علی کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔

سیاست

# دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے امین ومحافظ

## اردو یونیورسٹی میں قومی سمینار کا افتتاح۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز ودیگر کے خطاب

حیدرآباد، 6 / مارچ (پریس نوٹ) دینی مدارس زبان، ادب وثقافت کے امین ومحافظ ہوتے ہیں۔ مدارس کے باعث سارے ملک میں علوم کو فروغ ملا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر حسن عباس، ڈائرکٹر رضا لائبریری، رامپور، اتر پردیش نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ فارسی اور قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی کے اشتراک سے 2 روزہ قومی سمینار کے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ دیتے ہوئے کیا۔ سمینار کا عنوان ''ہندوستانی تہذیب، ثقافت اور علوم وفنون کے فروغ میں مدارس کے حصہ (فارسی، عربی اور اردو ادبیات کے تناظر میں)'' تھا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اردو ذریعہ سے اپنی اسکولی تعلیم پوری کی۔ وہ سائنس پڑھنا چاہتے تھے لیکن اردو میں مواد دستیاب نہ تھا۔ اس لیے انہوں نے خود ماہنامہ ''سائنس'' کا اجرا کیا۔ سائنس لکھتے لکھتے انہیں قرآن کو ترجمہ سے پڑھنے کا موقع ملا اور انہیں محسوس ہوا کہ یہی مقصدِ حیات ہے۔ مولانا خالد سیف اللہ رحمانی، شیخ الجامعہ، المعہد العالی، حیدرآباد نے کہا کہ جہاں مولانا حالیؔ کو اردو شاعری محض شراب وکباب کی نظر آئی وہیں علامہ اقبالؔ نے بھی شعراو ادباء کے ذہنی دیوالیہ پن کی شکایت کی۔ پھر جب کمیونزم کا غلبہ ہوا تو شاعری میں روزگار کے مسائل نظر آئے۔ اگر کہیں اخلاقیات کی شاعری نظر آ بھی جاتی تو اسے مذہبی قرار دے کر ادب سے خارج کردیا جاتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اچھے انداز میں کسی بات کو پیش کرنا تعمیری ادب ہے۔ شعبہ کے اساتذہ پروفیسر عزیز بانو، ڈاکٹر عصمت جہاں، ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر مصطفیٰ اطہر نے انتظامات کی نگرانی کی۔ میر مصطفیٰ علی کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فضیل، گیسٹ فیکلٹی، عربی کی کتاب ''افکار وخواطر'' کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔

The Hans India



KAPIL GROUP visit us: www.kapilchits.com KAPIL CHITS SMALL SAVINGS GROW BIG WITH KAPIL

# Call to modernise madarsa education

## Eminent people bat for mainstreaming them

***Two years ago, MANUU launched a bridge course to facilitate the entry of Madrasa pass-outs into various streams of modern education but the response has been lukewarm***

***There are courses to enable the students to join BSc, BCom, BA (Economic) or Polytechnic courses. He asked the audience, mainly consisting of madarsa pass-outs and administrators to equip themselves with latest knowledge to face contemporary challenges***

**Gachibowli:** "The students of the Madarsas should avail of opportunities to fulfill their dreams of pursuing modern education," said Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, at the two-day national seminar on 'The Contribution of Madarsas in Promotion of Indian Culture, Civilization, Science & Arts,' which began at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) here on Wednesday.

Two years ago, MANUU launched a bridge course to facilitate the entry of Madrasa passouts into various streams of modern education but the response has been lukewarm.

The Vice-Chancellor said that there are courses to enable the students to join BSc, BCom, BA (Economic) or Polytechnic courses. He asked the audience, mainly consisting of Madarsa pass-outs and administrators to equip themselves with latest knowledge to face contemporary challenges. Madarsas has played an important role in nurturing the Urdu language, he admitted.

Noted scholar Maulana Khalid Saifullah Rahmani in his address said that Urdu literature has grown up under the shadow of "Ulema" (Religious Scholars). The value of Arabic translation work carried out in India is no less than the Arab world itself, he asserted. Madarsas have burnt mid night oil to ensure the survival of Urdu language, he added. The literature work rendered by the scholars with Madarsa background, represents sweetness of Persian, grandeur of Arabic and combination of Islamic teachings. He expressed the need to link the Urdu language with Science enabling it's readers to catch up with the rest.

Dr Rizwana Zareen, Principal, Jamiatul Muminath, Hyderabad, Mr Raheemuddin Ansari, Chairman of Telangana Urdu Academy, Hujatul Islam D Syed Nisar Hussain, Member of Telangana Wakf Board, Dr M Rizwan, Director of the seminar, Prof Shahid Naukhez, head of department, and Dr Janaid Ahmed were present.

7 MAR 2019

Telangana Today

# MANUU a 'bridge' to madrasa passouts

CITY BUREAU
Hyderabad

Though the Maulana Azad National Urdu University is striving hard to facilitate the entry of madrasa passouts into various streams of modern education, the response from them has been lukewarm, said Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor of MANUU.

He was speaking at the inaugural address of the two-day national seminar on 'The Contribution of Madarsas in Promotion of Indian Culture, Civilization, Science & Arts (With Reference to Persian, Arabic and Urdu Literature)'.

The seminar is being organised by the university's Department of Persian in collaboration with the National Council for Promotion of Urdu Language, New Delhi. The university had launched bridge courses two years ago, Parvaiz said. Passouts are eligible to join the undergraduate or postgraduate courses directly in Urdu, Arabic, Persian languages and Islamic Studies Departments.

MANUU had introduced one-year bridge courses with a personal push from the V-C. These facilitate the students to join BSc, BCom, BA (Economic) or polytechnic courses.

Prof Hasan Abbas, Director, Raza Library, Rampur, said madrasas in India had helped in preserving the legacy, literature and culture. Noted scholar Maulana Khalid Saifullah Rahmani said the value of Arabic translation work carried out in India was no less than the Arab world itself.

TT

Sakshi

# 'మనూ' కృషి అభినందనీయం

**రాంపూర్ రజా లైబ్రరీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ హసన్‌అబ్బాస్**

**మాట్లాడుతున్న రాంపూర్ రజా లైబ్రేరీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ హసన్ అబ్బాస్**

రాయదుర్గం: మదర్సాలో చదివిన వారికి ఉన్నత చదువులు చదివేందుకు ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం కృషి చేయడం అభినందనీయమని రాంపూర్ రజా లైబ్రరీ డైరెక్టర్ ప్రొఫెసర్ హసన్ అబ్బాస్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ పర్షియన్, నేషనల్ కౌన్సిల్ ఫర్ ప్రమోషన్ ఆఫ్ ఉర్దూ ల్యాంగ్వేజ్ (ఎన్‌సీపీయూఎల్) న్యూఢిల్లీ సంయుక్తంగా రెండు రోజులపాటు నిర్వహించే జాతీయ సదస్సును బుధవారం ప్రారంభిం చారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొఫెసర్ హసన్‌అబ్బాస్ మాట్లాడుతూ... భారతదేశంలో మదర్సాలు ఉర్దూ భాష లెగసీ, సాహిత్యం, సంస్కృతిని కాపాడడంలో సహాయపడుతున్నాయన్నారు. ప్రముఖ స్కాలర్ మౌలానా ఖలీద్ సైపుల్లా రహ్మనీ మాట్లాడుతూ... ఉర్దూ సాహిత్యం 'ఉలేమా' (మతపరమైన పండితులు)ల నీడలో పెరిగిందన్నారు. ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్ చాన్స్‌లర్ డాక్టర్ మహ్మద్ అస్లామ్ పర్వేజ్ మాట్లాడుతూ... మదర్సాలో చదివిన వారికి ఆధునిక విద్యను అభ్యసించేందుకు ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం 'బ్రిడ్జి' కోర్సును రెండేళ్ల క్రితం ప్రారంభించిందని గుర్తు చేశారు. కార్యక్రమంలో హైదరాబాద్ జమైతుల్ ముమినాత్ ప్రిన్సిపల్ డాక్టర్ రిజ్వాన్ జరీన్, తెలంగాణ ఉర్దూ అకాడమీ చైర్మన్ రహీముద్దీన్ అన్సారి, తెలంగాణ వక్ఫ్ బోర్డు సభ్యులు డాక్టర్ సయ్యద్ నిసార్ హుస్సేన్, సెమినార్ డైరెక్టర్ డాక్టర్ ఎం రిజ్వాన్, ప్రొఫెసర్ షాహిద్ నైఖేజేచ డాక్టర్ జునైద్ అహ్మద్ తదితరులు ప్రసంగించారు.

S

7 MAR 2019

راشٹریہ سہارا

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

**Maulana Azad National Urdu University**

*(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)*

**Accredited with "A" Grade by NAAC**

## اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

**(سی بی ایس ای سے ملحقہ، CBSE Affiliation No.120001)**

جماعت I (اوّل) تا جماعت IX (نہم) تعلیمی سال 20-2019 میں داخلے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ داخلے کے خواہش مند درخواست فارم یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس مبلغ 20 روپے کے ساتھ پرنسپال کے پاس جمع کی جاسکتی ہیں۔

| درخواست حاصل کرنے کی تاریخ | تکمیل شدہ درخواست کے ادخال کی آخری تاریخ |
|---|---|
| ☆ جماعت I (اوّل) 7/ مارچ 2019 | 23/ مارچ 2019 |
| ☆ جماعت دوم تا نہم 2/ اپریل 2019 | 9/ اپریل 2019 |

☆ XI (گیارھویں) جماعت میں داخلوں کا آغاز دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد ہوگا۔

رابطہ نمبر: 040-24473770

رجسٹرار

منصف


मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

**Maulana Azad National Urdu University**

*(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)*

**Accredited with "A" Grade by NAAC**

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحقہ، CBSE Affiliation No.120001)

جماعت I (اوّل) تا جماعت IX (نہم) تعلیمی سال 20-2019 میں داخلے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ داخلے کے خواہش مند درخواست فارم یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس مبلغ 20 روپے کے ساتھ پرنسپال کے پاس جمع کی جاسکتی ہیں۔

| درخواست حاصل کرنے کی تاریخ | تکمیل شدہ درخواست کے ادخال کی آخری تاریخ |
|---|---|
| ☆ جماعت I (اوّل) 7/ مارچ 2019 | 23/ مارچ 2019 |
| ☆ جماعت دوم تا نہم 2/ اپریل 2019 | 9/ اپریل 2019 |

☆ XI (گیارھویں) جماعت میں داخلوں کا آغاز دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد ہوگا۔

رابطہ نمبر: 040-24473770

رجسٹرار


رہنمائے دکن


मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

**Maulana Azad National Urdu University**

*(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)*

**Accredited with "A" Grade by NAAC**

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحقہ، CBSE Affiliation No.120001)

جماعت I (اوّل) تا جماعت IX (نہم) تعلیمی سال 20-2019 میں داخلے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ داخلے کے خواہش مند درخواست فارم یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس مبلغ 20 روپے کے ساتھ پرنسپال کے پاس جمع کی جاسکتی ہیں۔

| درخواست حاصل کرنے کی تاریخ | تکمیل شدہ درخواست کے ادخال کی آخری تاریخ |
|---|---|
| ☆ جماعت I (اوّل) 7/ مارچ 2019 | 23/ مارچ 2019 |
| ☆ جماعت دوم تا نہم 2/ اپریل 2019 | 9/ اپریل 2019 |

☆ XI (گیارھویں) جماعت میں داخلوں کا آغاز دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد ہوگا۔

رابطہ نمبر: 040-24473770

رجسٹرار


سیاست


मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

**Maulana Azad National Urdu University**

*(A Central University established by an Act of Parliament in 1998)*

**Accredited with "A" Grade by NAAC**

اعلامیہ برائے داخلہ، مانو ماڈل اسکول حیدرآباد

(سی بی ایس ای سے ملحقہ، CBSE Affiliation No.120001)

جماعت I (اوّل) تا جماعت IX (نہم) تعلیمی سال 20-2019 میں داخلے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ذریعہ تعلیم اردو ہے۔ داخلے کے خواہش مند درخواست فارم یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ تکمیل شدہ درخواست فارم رجسٹریشن فیس مبلغ 20 روپے کے ساتھ پرنسپال کے پاس جمع کی جاسکتی ہیں۔

| درخواست حاصل کرنے کی تاریخ | تکمیل شدہ درخواست کے ادخال کی آخری تاریخ |
|---|---|
| ☆ جماعت I (اوّل) 7/ مارچ 2019 | 23/ مارچ 2019 |
| ☆ جماعت دوم تا نہم 2/ اپریل 2019 | 9/ اپریل 2019 |

☆ XI (گیارھویں) جماعت میں داخلوں کا آغاز دسویں جماعت کے نتائج کے اعلان کے بعد ہوگا۔

رابطہ نمبر: 040-24473770

رجسٹرار

7 MAR 2019

TIMES OF INDIA

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

**MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY**

(A Central University Accredited "A" Grade by NAAC)

## ADMISSION NOTIFICATION 2019-2020

### MANUU Model School, Hyderabad

### Affiliated to CBSE (Affiliation No. 120001)

Invites applications for admission in classes I to IX for the year 2019-20. The Medium of Instruction is Urdu. Those interested may download application form from the University Website **www.manuu.ac.in**. The filled in application form may be submitted to the Principal with a registration fee of Rs.20/-.

| Class | Dates to obtain application form | Submission of filled in application from |
|---|---|---|
| Class I | 7th March 2019 | 23rd March, 2019 |
| Class II to IX | 2nd April, 2019 | 9th April, 2019 |
| Class XI | (Admissions will begin after declaration of class X Result) | |

**Contact Number: 040-24473770**

**Registrar**

HINDI MILAP

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

**MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY**

(A Central University Accredited "A" Grade by NAAC)

## प्रवेश अधिसूचना 2019-20

### मानू मॉडल स्कूल, हैदराबाद

### सीबीएसई से सम्बद्ध (सम्बद्धता सं. 120001)

वर्ष 2019-20 के लिए कक्षा I से IX में प्रवेश हेतु आवेदन आमंत्रित हैं। शिक्षण का माध्यम उर्दू है। जो इच्छुक हैं वे आवेदन प्रपत्र को यूनिवर्सिटी की वेबसाइट **www.mannu.ac.in** से डाउनलोड कर सकते हैं। भरे हुए आवेदन प्रपत्र को रु. 20/- के पंजीकरण शुल्क के साथ प्रिंसिपल के पास प्रस्तुत करना होगा।

| कक्षा | वह तिथियाँ जब से आवेदन प्रपत्र प्राप्त किया जा सकता है | वह तिथियाँ जब से भरे हुए आवेदन को प्रस्तुत किया जा सकता है |
|---|---|---|
| कक्षा I | 7 मार्च, 2019 | 23 मार्च, 2019 |
| कक्षा II से IX | 2 अप्रैल, 2019 | 9 अप्रैल, 2019 |
| कक्षा XI | (कक्षा X के परिणाम घोषित होने के पश्चात प्रवेश प्रारंभ होंगे।) | |

**सम्पर्क नम्बर : 040-24473770**

**रजिस्ट्रार**

HM